مسند حمیدی

پر ایک نظر

مصنف

منتظر مہدی

امام

حمیدی

کاتعارف

امام حمیدی کا پورا نام ”عبداللہ بن زبیر بن عیسی حمیدی“ ھے۔ ان کی تاریخ ولادت معلوم نھیں مگر تاریخ وفات (۲۱۹) سن ھجری ھے۔ ان کی توثیق کے لیے یہ دلیل ھی کافی ھے کہ امام شافعی، امام سفیان بن عیینہ ان کے استاد اور امام بخاری، ابو حاتم رازی اور ابو زرعہ ان کے شاگرد ھیں۔ صحیح بخاری میں ان سے روایات لی گئیں ھیں۔ (امام احمد ان کے بارے کھتے ھیں کہ حمیدی میرا امام ھے۔ تھذیب الکمال)

مسند حمیدی

سے چند

روایات نقل کی

جارہی ہیں

فهرست

عنوان	صفحہ

تمت

باب مسند علی علیہ السلام

عبد خیر روایت کرتے ہیں کہ میں
حضرت علی علیہ السلام کو پاؤں کے اوپر
مسح کرتے ہوئے دیکھا وہ یہ فرما رہے
تھے کہ میں نے رسول اللہ کو ان کے اوپر
مسح کرتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میرا
یہ خیال تھا کہ ان کا نیچے والا حصہ
مسح کا زیادہ حقدار ہے
(مسند حمیدی جلد ۱ صفحہ ۲۶ اور
اردو ترجمہ صفحہ ۹۹)

باب مسند ابو ایوب رضی اللہ عنہ

ابو ایوب انصاری کہتے ہیں کہ
ہم نے رسول اللہ کی اقتداء میں
مغرب اور عشاء کی نمازیں
اکٹھی پڑھیں ہیں۔
(مسند حمیدی جلد ۱ صفحہ
۱۸۹ اور اردو ترجمہ صفحہ
۲۹۸)

باب مسند ابن عباس رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

فرماتے ہیں کہ میں نے مدینہ منورہ

میں رسول اللہ کی اقتداء میں، ظہر

اور عصر اکٹھی اور مغرب اور

عشاء اکٹھی پڑھی ہیں۔

(مسند حمیدی جلد ۱ صفحہ ۲۲۲

اور اردو ترجمہ صفحہ ۳۴۴)

باب مسند ابن عباس رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ
فرماتے ہیں کہ میں نے مدینہ
منورہ میں رسول اللہ کی اقتداء
میں، کسی سفر کے علاوہ اور
بغیر خوف کے ظہر اور عصر
اکٹھی اور مغرب اور عشاء
اکٹھی پڑھی ہیں۔

ایک شاگرد نے ابن عباس سے سوال کیا کہ:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے ایسا کیوں کیا؟

تو ابن عباس نے فرمایا:

تا کہ امت پر کوئی حرج نہ ہو۔

(مسند حمیدی جلد ۱ صفحہ ۲۲۳ اور اردو ترجمہ صفحہ ۳۴۵)

باب مسند ابن عباس رضی اللہ عنہ

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ
جمعرات کا دن بھی کیسا دن تھا!
پھر وہ رونے لگے حتی کہ ان کے
آنسوں زمین پر گرنے لگے۔لوگوں نے
عرض کی کیا ہوا تھا جمعرات کو اے
ابن عباس!
آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا،
کہ جمعرات کے دن رسول اللہ کے
مرض نے شدت لے لی۔

آپ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا کہ میرے پاس کوئی چیز لیکر آؤ تا کہ میں تمھیں تحریر لکھ دوں، اس کے بعد تم کبھی گمراہ نہیں ہو گے۔ تو وہاں موجود لوگوں میں اختلاف ہو گیا نبی کریمﷺ کی موجودگی میں اسطرح کا اختلاف ٹھیک نہیں تھا۔

(مسند حمیدی جلد ۱ صفحہ ۲۴۲/۲۴۱ اور اردو ترجمہ صفحہ ۳۷۳)

باب مسند سعد بن ابی وقاص

سعد بن ابی وقاص بیان کرتے هیں که رسول الله صلی الله علیه و آله وسلم نے علی علیہ السلام بن ابی طالب علیہ السلام سے فرمایا:
کیا تم اس بات سے راضی نهیں هو که تمهاری مجھ سے وهی نسبت هے جو حضرت هارون علیہ السلام کو حضرت موسی علیہ السلام سے تهی۔
(مسند حمیدی جلد ۱ صفحه ۳۸ اور اردو ترجمه صفحه ۱۱۴)

ختم شد
بالخیر